

نقد و نظر

نقد و نظر

تبصرے کے لیے ہر کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

حکایتِ مہر و وفا

مفتی عبدالرؤف غزنوی صاحب مدظلہ - صفحات: ۲۵۴ - قیمت: درج نہیں - ناشر: مکتبہ غزنوی، سلام کتب مارکیٹ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی -

زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف حضرت مولانا عبدالرؤف غزنوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ دارالعلوم دیوبند کے سابق استاذ و خطیب، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذ حدیث، سہ ماہی ”البینات“ عربی کے مدیر اور ایک تبحر عالم ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے جہاں آپ کو بہت ساری ظاہری و باطنی نعمتوں اور خوبیوں سے نوازا ہے، وہاں عربی وارد میں تحریر کا بھی بطور خاص آپ کو ملکہ و دیعت فرمایا ہے۔

آپ کی تحریر کیا ہے؟! جی چاہتا ہے کہ آپ لکھتے رہیں اور قاری پڑھتا رہے۔ اس کتاب میں بھی یہی خوبی قاری کو جھلکتی ہوئی نظر آئے گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو بطور خاص دوسفروں کی سعادت بخشی: ایک سفر حجاز مقدس کا اور دوسرا دارالعلوم دیوبند کا۔ زیر تبصرہ کتاب ان دونوں اسفار کا وجد آفریں تذکرہ اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ اس کتاب کا تعارف کراتے ہوئے آپ لکھتے ہیں:

”اس سفر نامے میں حرمین شریفین اور دیگر مقامات مقدسہ کی والہانہ حاضری کی پرکھ دستانِ محبت بھی ہے اور از ہر الہند دارالعلوم دیوبند کے نیاز مندانہ سفر کی پر اثر حکایتِ وفا بھی۔ بلادِ عرب کے چند مایہ ناز اہل علم و تقویٰ کے حیرت انگیز تذکرے و بصیرت افروز واقعات بھی قلمبند کیے گئے ہیں اور دارالعلوم دیوبند، گنگوہ اور تھانہ بھون کی چند پرانی اور چند موجودہ عظیم شخصیات سے متعلق تاثراتی مضامین، ان کی گراں قدر نصیحتیں اور مفید معلومات بھی۔ عقیدت و محبت کے جن جذبات کے تحت ایک سادہ انداز میں یہ ”حکایتِ مہر و وفا“ جو لکھی گئی ہے، ان جذبات کی بنیاد پر یہ امید کی جاسکتی ہے کہ وہ قاری کے لیے دلچسپ اور باعثِ اطمینان و سکون ثابت ہوگی۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز۔“

کتاب کا کاغذ، جلد بندی، اور طباعت بہت ہی اعلیٰ اور جاذب نظر ہے۔ امید ہے باذوق

ربیع الاول
۱۴۳۹ھ

جو تیرے سامنے اوروں کی برائی کرتا ہے، وہ اوروں کے سامنے تیری برائی کرے گا۔ (شیخ سعدی رحمہ اللہ)

حضرات اس کتاب کی قدر افزائی فرمائیں گے۔

عمدة البیان فی تفسیر القرآن (المعروف ”المدنی الکبیر“ [جلد پنجم])

شیخ التفسیر حضرت مولانا ابوطاہر محمد اسحاق خان صاحب المدنی۔ صفحات: ۷۲۳۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: المدنی پبلی کیشنز، اسلام آباد۔

شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان المدنی حفظہ اللہ ہمارے بزرگوں کے تربیت یافتہ اور معتمد ہیں، جنہوں نے دہی جیسے ملک کے ماحول میں رہ کر قرآن کریم کا درس اور ترجمہ کا ماحول بنائے رکھا، اب تفسیری انداز میں اس کی طباعت کرا کر اُمت کے سامنے پیش کی جا رہی ہے، جس کی یہ پانچویں جلد پارہ نمبر: ۱۱، اور پارہ نمبر: ۱۲ پر مشتمل ہے۔ یہ تفسیر مولانا موصوف کی ۳۵ رسالہ محنت شاقہ کا ثمرہ اور نچوڑ ہے۔ اس تفسیر کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

۱:..... آیات کا ترجمہ نہ تو بالکل پرانے انداز کا ہے اور نہ ہی بالکل آزاد ماڈرن انداز کا ہے، بلکہ اپنے اندر دونوں کی خوبیوں کو لیے ہوئے ہے۔

۲:..... ترجمہ میں حتی المقدور قرآن کریم کی بلاغت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۳:..... ترجمہ و تفسیر میں بنیادی عقائد پر خصوصی توجہ رکھی گئی ہے، خصوصاً عقیدہ توحید پر۔

۴: ترجمہ و تفسیر میں اہل زلف و ضلال کی طرف سے تحریفات و تلبیسات کی نشان دہی اور اُس کے ازالہ اور بیخ کنی پر توجہ دی گئی ہے۔

۵:..... اس تفسیر میں اکابر کی جہو و مبارکہ اور مساعی جمیلہ سے خوب خوب استفادہ کیا گیا ہے۔

۶:..... نشان نزول کے بیان میں اس چیز کا خاص خیال رکھا گیا کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ ارشاد ربانی صرف اس ماحول اور معاشرہ سے متعلق تھا۔

۷:..... اس میں معنی خیز ترجمہ، عام فہم انداز، سلاست و روانی اور رواں دواں عبارات ہیں، جس میں تصنیف سے زیادہ خطابی انداز زیادہ جھلکتا ہے، جو عام قارئین کے لیے بے حد مفید ہے۔ ہمارے حضرت اقدس مولانا سعید احمد جلال پوری شہید قدس سرہ نے اس کی تفسیر کے حصہ اول پر درج ذیل تبصرہ لکھا تھا، جی چاہتا ہے اس کو یہاں نقل کر دیا جائے، حضرت نے لکھا:

”حضرت مولانا محمد اسحاق خان مدنی دامت برکاتہم کی علمی شخصیت اہل علم حلقے میں محتاج

تعارف نہیں ہے۔ آپ ایک عرصے سے دہی میں قیام پذیر ہیں، آپ کا حلقہ درس قرآن بھی

کافی شہرت رکھتا ہے۔ آپ نے ایک عرصے سے اپنے آپ کو درس تفسیر قرآن کے لیے وقف

کر رکھا تھا، آپ اپنی مساعی میں کس قدر کامیاب ہوئے ہیں پیش نظر تفسیر ”عمدة البیان کی جلد

اول..... جو سورہ فاتحہ سے سورہ نساء تک کی تفسیر پر مشتمل ہے..... کی شکل میں اس کا خوب

صورت نتیجہ اور ثمرہ حاضر خدمت ہے۔ موصوف کا تفسیری انداز بلاشبہ اکابر دیوبند کی طرز پر

جس طرح تم برائی سننے کو ناپسند کرتے ہو، اسی طرح اپنے آپ کو مدح سرائی سے بھی بچاؤ۔ (حضرت معروف کرفی رحمہ اللہ)

تحقیقی ہے۔ کتاب کا ایک حرف اور ایک ایک بحث قابل قدر اور لائق رشک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو عوام و خواص کے لیے نفع بخش بنائے اور مولانا کی ترقی درجات اور نجات آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین! اس تفسیر کے بارے میں کچھ لکھنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے، کیونکہ مشک آنت کہ خود بخود!۔“ (ماہنامہ بینات، رمضان ۱۴۲۷ھ - اکتوبر ۲۰۰۶ء)

اللہ تبارک و تعالیٰ القاسم اکیڈمی کے کارپردازان کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے اس قیمتی جوہر کو زیور طباعت سے آراستہ کر کے امت مسلمہ کے استفادہ کے لیے منصہ شہود پر لائے۔

افادات و ملفوظاتِ عزیز یہ

حضرت اقدس شاہ عبدالعزیز دہلویؒ - انتخاب و تالیف: عتیق الرحمن - صفحات: ۱۷۶ - قیمت: درج نہیں۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ۔

حضرت اقدس شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کا جو قدس سرہ ایک روحانی اور صاحبِ نسبت بزرگ گزرے ہیں۔ زندگی بھر علم و عمل، روحانیت اور تبلیغ کا پھریرا بلند کرتے رہے، ان کا تعلیمی اور تربیتی انداز نرا لائق تھا، جو آپ کی صحبت میں بیٹھنے والوں کو بخوبی محسوس ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ان کے متوسلین کو کہ انہوں نے حضرت کے فرمودات اور ارشادات کو اگلی نسل تک پہنچانے کے لیے انہیں کتابی صورت میں یکجا کر کے شائع کیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ انہیں اجر جزیل سے نوازے۔ یہ کتاب دعوت کا کام کرنے والوں کے لیے ایک بہترین راہنمائی کا ذریعہ ہے۔

”نوائے امت“ کی اشاعت خاص

مولانا محمد زاہد اقبال صاحب - صفحات: ۳۳۶ - قیمت: درج نہیں۔ ناشر: تحریک نفاذ اسلام پاکستان - ملنے کا پتہ: اسلامی کتب خانہ بالمقابل جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔

زیر تبصرہ کتاب ”نوائے امت“ کی اشاعت خاص حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان رحمہ اللہ کی سوانح، سیرت و کردار، اخلاق و عادات، انفرادی خصوصیات، فقاہت، جہاد و انقلاب، اصلاح و ارشاد، تصنیف و تالیف، مقالات و مضامین، منظوم خراج تحسین جیسے عناوین پر مشتمل ہے۔

حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان قدس سرہ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے فاضل اور محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری نور اللہ مرقدہ کے تلمیذ اور قابل رشک شاگرد رشید تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے گونا گوں صفات سے متصف فرمایا تھا، فقاہت میں بھی بے مثال کارنامے انجام دیئے۔ آپ کے خدام اور متعلقین نے حضرت کی یاد میں اس خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ البتہ کتاب کی پروف ریڈنگ میں کئی جگہ اغلاط نظر آئیں اور یہ ایسی اغلاط ہیں کہ ان سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا، مثلاً: ایک جگہ لکھا ہے:

”حضرت ”شیخ الہند“ دورہ حدیث کے لیے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن تشریف لائے۔“ ایک جگہ لکھا ہے: حضرت ”شیخ الہند“ کو اللہ پاک ان نسبتوں کی لاج رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔“ اُمید ہے اگلے ایڈیشن میں اس کی کو دور کیا جائے گا۔

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی قدس سرہ۔ صفحات: ۷۷۔ قیمت: چالیس روپے۔ ناشر: مکتبۃ البشرى، چوہدری محمد علی چیرٹھیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ) کراچی۔

زیر تبصرہ رسالہ میں معجزہ، اس کی حقیقت، اس کے مدارج، وحی الہی کی ضرورت اور اس کے مراتب بیان کرنے کے بعد قرآن کریم کا معجزہ اور کلام ربانی اور وحی الہی ہونا نہایت پر عظمت تفصیل اور شافی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ حضرت نے ہر ہر بات عقلی دلائل سے سمجھائی ہے، بیان اور طرز و انداز اتنا عمدہ ہے کہ ہر ہر بات قاری کے دل و دماغ میں بآسانی اترتی جاتی ہے۔ موجودہ ماحول میں کہ جہاں ہر بات کو عقلی دلائل سے سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے، یہ رسالہ اس کے لیے شافی علاج ہے۔ جو ہر عالم کی ضرورت ہے۔

تحفۃ الائمہ

مولانا محمد حنیف عبد المجید۔ صفحات: ۷۳۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ بیت العلم، فدا منزل، نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی۔

اس کتاب کے مؤلف حضرت مولانا محمد حنیف عبد المجید جو جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے فاضل، و سابق استاذ، بزرگوں کے معتمد اور موفقی من اللہ ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ نے معاشرہ کی اصلاح کے لیے آسان کتابیں شائع کرنے کے لیے آپ کو انفرادیت بخشی ہے۔ مثالی ماں، مثالی باپ، مثالی دولہا، مثالی بیوی اس طرح کی اور بے شمار کتابیں ہیں۔ اب یہ زیر تبصرہ کتاب ”تحفۃ الائمہ“ خاص کر کے مساجد کے ائمہ، خطباء اور علماء کے لیے ترتیب دی ہے، اس کتاب کو آٹھ ابواب پر تقسیم کیا ہے: باب اول:..... ائمہ کرام کی صفات، باب دوم:..... ائمہ کرام کے لیے نصیحتیں، باب سوم:..... آداب و عظم، باب چہارم:..... ائمہ کرام کی مسجد کی ذمہ داریاں، باب پنجم:..... مقتدیوں کی تعلیم و تربیت، باب ششم:..... ائمہ کرام کی امامت کی ذمہ داریاں، باب ہفتم:..... اتفاق کی اہمیت، باب ہشتم:..... ائمہ کرام کی دعوت و تبلیغ کی ذمہ داریاں۔ غرض ہر مسجد کے امام کو جن خوبیوں اور صفات سے آراستہ ہونا ضروری ہے ان تمام امور کا ذکر بڑے دل نشین اور دل چسپ انداز سے کیا گیا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان قدس سرہ اور حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم العالیہ کی تقاریر کا کتاب کی ثقاہت کے لیے بین دلیل ہیں۔